ہفتہ وار رسالہ: 250
WEEKLY BOOKLET:250

صحابہ کی باتیں

صفحات 21

مال رکھنے کی محفوظ جگہ 03
گوبر کے کیڑے سے بھی کم تر 05
ابلیس کی آنکھوں کی ٹھنڈک 08
3 ہنسانے اور 3 رُلانے والی چیزیں 19

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

صحابہ کی باتیں

دُعائے عطار: یاربَّ المصطفےٰ! جو کوئی 21 صفحات کا رسالہ "صحابہ کی باتیں" پڑھ یا سُن لے، اُسے اپنی، اپنے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور صحابہ و اہلِ بیت کی سچی محبت دے اور اس سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے راضی ہو جا۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: "جو مجھ پر جمعہ کے دن اور رات 100 مرتبہ دُرُود شریف پڑھے اللہ پاک اُس کی 100 حاجتیں پوری فرمائے گا، 70 آخرت کی اور 30 دُنیا کی اور اللہ پاک ایک فِرِشتہ مقرر فرما دے گا جو اُس دُرُودِ پاک کو میری قبر میں یوں پہنچائے گا جیسے تمہیں تحائِف پیش کئے جاتے ہیں، بِلاشُبہ میرا علم میرے وِصال کے بعد وَیسا ہی ہوگا جیسا میری حیات میں ہے۔" (جمع الجوامع، 7/199، حدیث: 22355)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صحابۂ کرام کے اقوال

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے فرامین ہمارے لئے زندگی کے کثیر شعبہ جات میں راہنمائی مُہیّا کرتے ہیں کیونکہ ان نُفوسِ قُدسیہ کی باتیں اُس علمی و عملی تربیت اور صحبت کا فیضان ہیں جو انہوں نے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے پائی، نیز ان کے اقوال سالہا سال کے تجربات کا نچوڑ ہوتے ہیں، آیئے! صحابۂ کرام کے کچھ ارشادات پڑھ کر نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

www.dawateislami.net

فرامینِ حضرت ابو عُبَیْدہ بن جَرّاح رضی اللہ عنہ

❀ کوئی گورا ہو یا کالا، آزاد ہو یا غلام، عجمی ہو یا عربی جس کے مُتعلِّق مجھے معلوم ہو کہ وہ تقویٰ و پرہیز گاری میں مجھ سے بڑھ کر ہے تو میں یہ پسند کرتا ہوں کہ میں اس کی کھال کا کوئی حصہ ہوتا۔" (کتاب الزھد لامام احمد، ص203، حدیث:1027)

❀ حضرت نَمْرَان بن مِخْمَر رحمۃُ اللہِ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو عُبَیْدہ بن جرّاح رضی اللہُ عنہ نے لشکر کے ساتھ چلتے ہوئے فرمایا: "سنو! بہت سے سفید لباس والے دین کے اعتبار سے میلے ہوتے ہیں اور بہت سے اپنے آپ کو مکرّم سمجھنے والے حقیر ہوتے ہیں۔ اے لوگو! نئی نیکیاں پُرانے گناہوں کو مٹا دیتی ہیں۔ اگر تم میں سے کسی کی برائیاں زمین و آسمان کو بھر دیں پھر وہ کوئی نیکی کرے تو ہو سکتا ہے کہ وہ ایک نیکی ان تمام گناہوں پر غالب آجائے اور ان کو مٹا دے۔" (کتاب الزھد لامام احمد، ص203، حدیث:1026)

❀ حضرت خالد بن مَعْدَان رحمۃُ اللہِ علیہ سے مروی ہے کہ امینِ اُمّت حضرت ابو عُبَیْدہ بن جَرّاح رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: "مومن کا دل چڑیا کی طرح دن میں کئی بار اُلٹ پلٹ ہوتا ہے۔" (مصنف ابن ابی شیبہ، 8/174، حدیث:5)

فرامینِ حضرت عبد اللہ بِن مَسْعُود رضی اللہُ عنہ

❀ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ جِيْفَةَ لَيْلٍ قُطْرُبَ نَهَارٍ یعنی میں تم میں سے کسی کو ہرگز ایسے شخص کی طرح نہ پاؤں جو رات بھر بے جان لاشے کی طرح پڑا رہتا اور دِن بھر دنیا کمانے کے لئے بھاگ دوڑ کرتا ہے (جبکہ اسے آخرت کی بالکل فکر نہیں ہوتی)۔
(معجم کبیر، 9/152، حدیث:8763)

❀ مجھے ایسے شخص سے سخت نفرت ہے جو نہ تو دنیا کے کسی کام میں مگن ہو اور نہ ہی

www.dawateislami.net

اسے آخرت کی کچھ فکر ہو۔(حلیۃ الاولیاء،1/178،حدیث:403)

❀تم میں سے ہر ایک مہمان ہے اور مہمان ہمیشہ نہیں رہتا اسے رخصت ہونا پڑتا ہے اور تمہارے پاس جو مال ہے یہ اُدھار ہے اور اُدھار اس کے مالک کو لوٹانا ہوتا ہے۔

(معجم کبیر،9/101،حدیث:8533)

❀ریاکار مرنے کے بعد بھی ریا نہیں چھوڑتا، کسی نے پوچھا وہ کیسے ؟ فرمایا: وہ چاہتا ہے کہ میرے جنازے میں بہت سارے لوگ ہوں تاکہ میری عزت (واہ وا) ہو، ریا مرنے کے بعد بھی پیچھا نہیں چھوڑتی۔(مراٰۃ المناجیح،7/19)

❀جس سے ہوسکے وہ اپنا مال وہاں رکھے جہاں اسے کیڑا لگے نہ چور کا ہاتھ، (یعنی راہ خدا میں صدقہ کردے) کیونکہ بندے کا دل مال کی طرف متوجہ رہتا ہے۔

(حلیۃ الاولیاء،1/183،حدیث:433)

❀سچ بھاری اور تلخ لگتا ہے جبکہ جھوٹ ہلکا و شیریں محسوس ہوتا ہے اور کبھی تھوڑی سی شہوت طویل غم کا سبب بن جاتی ہے۔(الزھد لابن مبارک ،ص98،حدیث:290)

❀اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! روئے زمین پر زبان سے بڑھ کر کوئی چیز ایسی نہیں جسے طویل مدت قید میں رکھنے کی زیادہ حاجت ہو۔

(معجم کبیر،9/149،حدیث:8744)

❀دل میں اچھی خواہشات بھی پیدا ہوتی ہیں اور برے خیالات بھی جنم لیتے ہیں۔ لہٰذا نیکی کو غنیمت جان کر اسے کرلو اور بُرائی سے اپنا دامن داغدار نہ کرو بلکہ اسے ترک کردو۔(کتاب الزھد لامام احمد، ص469،حدیث:1331 مفہوماً)

❀دل کو سخت کردینے والی اشیاء سے بچو اور جو چیز دل میں کھٹکے اسے چھوڑ دو۔

(الورع لامام احمد بن حنبل، ص46)

www.dawateislami.net

❀ حافظِ قرآن کو چاہیے کہ جب لوگ سو رہے ہوں تو وہ اپنی رات کی حفاظت کرے (کہ اس میں جاگ کر قرآنِ مجید کی تلاوت اور اللہ پاک کی عبادت کرے ہرگز اسے غفلت میں نہ گزارے)۔ جب لوگ کھا پی رہے ہوں تو وہ اپنے دن کا خیال (یعنی روزہ) رکھے۔ جب لوگ خوش ہو رہے ہوں تو وہ اپنے غم کو یاد کرے (یعنی فکرِ آخرت کرے)۔ جب لوگ ہنس رہے ہوں تو وہ آنسو بہائے۔ جب لوگ باہم مل جُل رہے ہوں تو وہ خاموش رہے اور جب لوگ تکبُّر کا شکار ہوں تو وہ خُشوع و خُضوع اختیار کرے۔ نیز حافظِ قرآن کو چاہیے کہ وہ رونے والا، غمزدہ، حکمت وبُردباری، علم واطمینان والا ہو۔ اور اسے چاہیے کہ وہ خُشک رُو، غافل، شور مچانے والا، چیخ وپکار کرنے والا نہ ہو اور نہ ہی سخت مزاج ہو۔

(کتاب الزھد لامام احمد، ص183، حدیث:892)

❀ حضرت عبد الرّحمٰن بن حُجَیْرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب لوگوں کے پاس بیٹھتے تو فرماتے: "اے لوگو! شب و روز گزرنے کے ساتھ ساتھ تمہاری عمریں بھی کم ہوتی جا رہی ہیں۔ تمہارے اعمال لکھے جا رہے ہیں۔ موت اچانک آئے گی۔ پس جو نیکی کی فصل بوئے گا جلد ہی اسے شوق سے کاٹے گا اور جو برائی کی کھیتی بوئے گا اسے ندامت کے ساتھ کاٹنا پڑے گا۔ ہر ایک اپنی ہی اُگائی ہوئی کھیتی کاٹے گا۔ سُستی و کاہلی کرنے والا اپنے عمل کے ذریعے آگے کبھی نہیں بڑھ پائے گا اور حرص و لالچ میں مبتلا صرف اپنا مقدر ہی حاصل کر پائے گا۔ جسے بھی بھلائی کی توفیق ملی وہ اللہ پاک ہی کی طرف سے ہے اور جسے برائی سے بچایا گیا تو وہ بھی اللہ پاک ہی کے کرم سے ہے۔ متقی و پرہیزگار عام لوگوں کے سردار اور فُقَہا، رہنما ہیں۔ ان کی صحبت اختیار کرنا نیکیوں میں اضافے کا سبب ہے۔

(کتاب الزھد لامام احمد، ص183، حدیث:889)

www.dawateislami.net

❀ ایک شخص نے ان کے پاس آکر کہا: ”اے ابو عبد الرحمٰن (یہ حضرت عبد اللہ بن مسعود کی کُنیت ہے) مجھے جامع و نافع کلمات سکھایئے! فرمایا: اللہ پاک کی عبادت کرو۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ قرآنِ مجید کے اَحکامات کے مطابق زندگی بسر کرو۔ اگر تمہارے پاس کوئی ناواقف و ناپسند شخص بھی حق بات لائے تو اسے قبول کر لو اور کوئی تمہارا پیارا و پسندیدہ شخص بھی ناحق بات پیش کرے تو اسے رد کر دو۔

(موسوعۃ لابن ابی الدنیا، 7/264، حدیث:454 مفہوماً)

❀ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کچھ کسان حاضر ہوئے تو ان کی موٹی گردنیں اور صحت مند و توانا بدن دیکھ کر لوگوں کو تعجب ہوا (اس پر) آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”تم دیکھتے ہو کافروں کے جسم صحت مند ہیں لیکن دل بیمار ہیں اور مومن کا جسم اگرچہ کمزور ہو لیکن اس کا دل صحت مند و مضبوط ہوتا ہے۔ اللہ پاک کی قسم! اگر تمہارے جسم صحت مند ہوں مگر دل مریض تو تمہاری حیثیت اللہ پاک کے نزدیک گُبرِیلے (یعنی گوبر کے کیڑے) سے بھی کم تر ہے۔“

(کتاب الزھد لامام احمد، ص148، حدیث:904 مفہوماً)

❀ حضرت عِترِیس بن عُرقُوب شَیْبَانِی رحمۃُ اللہِ علیہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ کے پاس حاضر ہوئے اور کہا: ”ہلاک ہوا وہ شخص جس نے نہ تو نیکی کا حکم دیا اور نہ ہی برائی سے منع کیا۔“ تو حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: بلکہ ہلاک تو وہ ہوا جس کا دل بھلائی کو بھلائی اور برائی کو برائی نہیں سمجھتا۔ (معجم کبیر، 9/107، حدیث:8564)

❀ صالحین دنیا سے رخصت ہوگئے اور شک کرنے والے باقی رہ گئے جنہیں نیکی کی پہچان ہے نہ برائی کا پتہ۔ (معجم کبیر، 9/105، حدیث:8552)

❀ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عرض کی: اے ابو عبد الرّحمٰن رضی اللہ عنہ ! مجھے کوئی نصیحت فرمایئے! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرا گھر تجھے کِفایَت کرے (یعنی بلا ضرورت گھر سے نہ نکلو) زبان کی حفاظت کرو اور اپنی خطاؤں کو یاد کر کے آنسو بہاؤ۔(کتاب الزھد لامام احمد، ص42، حدیث:130)

❀ (اے لوگو!) تم نماز، روزہ اور اِجتہاد میں صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان سے بڑھنا چاہتے ہو (یاد رکھو! ایسا نہیں ہو سکتا کیونکہ) وہ تم سے بہتر ہیں۔"لوگوں نے عرض کی:" اے ابو عبد الرّحمٰن رضی اللہ عنہ ! اس کی کیا وجہ ہے؟" فرمایا: وہ دنیا میں سب سے زیادہ زُہد اختیار کرتے اور آخرت میں سب سے بڑھ کر رغبت رکھتے ہیں۔(حلیۃ الاولیاء، 1/185، حدیث:438)

❀دل برتنوں کی طرح ہیں، لہٰذا انہیں قرآنِ پاک کے علاوہ کسی اور چیز سے نہ بھرو۔
(کتاب الزھد لامام احمد، ص183، حدیث:891)

❀کسی شخص کے گنہگار ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جب اس سے کہا جائے: اللہ سے ڈرو، تو وہ ناراض ہوتے ہوئے کہے: اپنے کام سے کام رکھو۔(الکواکب الدریۃ، 1/171)

❀ آپ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے: اے زبان! اچھی بات کر فائدے میں رہے گی اور بول مت کہ ندامت (شرمندگی) سے پہلے سلامت رہے گی۔(حسن السمت فی الصمت، ص79)

❀حَافِظُوا عَلٰی اَبْنَائِکُمْ فِی الصَّلَاۃِ یعنی نماز کے معاملہ میں اپنے بچوں پر توجّہ دو۔
(مصنف عبد الرزاق، 4/120، رقم:7329)

❀تاجِر پر تعجُّب ہے وہ کیسے سلامت رہ سکتا ہے، اگر اپنی چیز بیچتا ہے تو اس کی تعریفیں کرتا ہے اور اگر دوسرے سے کوئی چیز خریدتا ہے تو اس کی برائیاں کرتا ہے۔
(بہجۃ المجالس وانس المجالس لابن عبد البر، 1/136)

❀میں کسی انگارے کو زبان سے چاٹوں اور وہ جلادے جو جلادے اور باقی رہنے دے

www.dawateislami.net

جو باقی رہنے دے، یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ جو کام ہو چکا اس کے بارے میں کہوں: کاش نہ ہوتا یا نہ ہونے والے کام کے بارے میں کہوں: کاش ہو جاتا۔(احیاء العلوم، 5/66)

❀ جب کوئی شرابی مر جائے تو اسے دفن کر دو، اس کے بعد مجھے ایک لکڑی پر لٹکا کر اس کی قبر کھودو، اگر اس کا چہرہ قبلہ سے پھرا ہوا نہ پاؤ تو مجھے یونہی لٹکتا چھوڑ دینا۔ (کتاب الکبائر للذھبی، ص ۹۶)

❀ جب تک تم نماز میں مشغول رہتے ہو تو بادشاہ (یعنی اللہ پاک کی رحمت) کا دروازہ کھٹکھٹاتے رہتے ہو اور جو بادشاہ کا دروازہ کھٹکھٹاتا رہتا ہے اس کے لئے دروازہ کھول ہی دیا جاتا ہے۔(مصنف ابن ابی شیبہ، 2/360، حدیث:10)

❀ (کسی کی) تعریف یا بُرائی کرنے میں جلدی نہ کرو کیونکہ آج تجھے اچھے لگنے والے کل بُرے اور آج بُرے لگنے والے کل اچھے لگیں گے۔(حلیۃ الاولیاء، 4/279، حدیث:5568)

فرامینِ حضرت عبد اللہ ابنِ عباس رضی اللہ عنہما

❀ حضرت سَعِید بن جُبَیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ اپنی زبان کی نوک ہاتھ سے پکڑ کر فرما رہے ہیں: ”تجھ پر اَفسوس ہے! اچھی بات کہہ کہ اسی میں تیرا فائدہ ہے اور بری بات سے خاموش رہ کہ اسی میں تیری سلامتی ہے۔“ دیکھنے والے نے اس کی وجہ دریافت کی تو فرمایا: ”مجھے خبر ملی ہے کہ قیامت کے دن آدمی اپنی زبان کی وجہ سے سب سے زیادہ خسارہ اُٹھائے گا۔“(کتاب الزھد لامام احمد، ص206، حدیث:1047)

❀ اے زبان! اچھی بات کہہ، تجھے فائدہ ہوگا اور بُری بات کہنے سے خاموش رہ سلامتی

www.dawateislami.net

میں رہے گی۔(حسن السمت فی الصمت، ص80)

❀ جب درہم و دینار بنائے گئے تو ابلیس نے انہیں پکڑ کر اپنی آنکھوں سے لگایا اور کہا: ”تم میرے دل کی غذا اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔ میں تمہارے ذریعے لوگوں کو سرکش و کافر بناؤں گا اور تمہاری وجہ سے میں لوگوں کو جہنم میں داخل کراؤں گا۔ میں اس آدمی سے خوش ہوں جو دنیا کی محبت میں مبتلا ہو کر تمہاری غلامی کرنے لگے۔“

(صفۃ الصفوۃ، 1/384، الرقم:119)

❀ جس قوم میں بھی ظلم ظاہر ہوتا ہے اس میں کثرت سے اموات واقع ہوتی ہیں۔

(التمہید لابن عبد البر، 10/262، تحت الحدیث:755)

❀ حضرت ابو غَالِب خَلْجی رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہُ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا: ”تم فرائض کی اَدائیگی اپنے اوپر لازم کر لو اور اللہ پاک نے تم پر جو اپنے حُقُوق مقرر فرمائے ہیں انہیں ادا کرو اور اس پر اُسی سے مدد طلب کرو کیونکہ وہ پروردگار جب کسی بندے میں صِدْقِ نیت اور ثواب کی طلب دیکھتا ہے تو اس کی تکالیف دور فرما دیتا ہے اور وہ مالک ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔“

(حلیۃ الاولیاء، 1/401، حدیث:1151)

❀ بلاشُبہ اللہ پاک نے ہر مومن و فاسِق کا رزق لکھ دیا ہے۔ پس اگر وہ رزقِ حلال ملنے تک صبر کرے تو اللہ پاک اُسے عطا فرماتا ہے اور اگر بے صبری سے کام لے اور حرام کی طرف قدم بڑھائے تو اللہ پاک اس کے رزقِ حلال میں کمی فرما دیتا ہے۔

(حلیۃ الاولیاء، 1/401، حدیث:1152)

❀ اَیْقِظُوا الصَّبِیَّ یُصَلِّیْ، وَلَوْ بِسَجْدَۃٍ یعنی بچے کو نماز کیلئے بیدار کرو اگرچہ ایک ہی سجدہ کر لیں۔(مصنف عبد الرزاق، 4/120، رقم:7329)

www.dawateislami.net

❀ بروزِ قیامت سب سے پہلے اُن لوگوں کو جنّت کی طرف بلایا جائے گا جو ہر حال میں اللہ پاک کا شکر کرتے ہیں۔ (کتاب الزھد لابن مبارک، ص68، حدیث:206)

❀ جنّت کی زمین کے وارث وہ لوگ ہیں جو پانچوں نمازیں باجماعت ادا کرتے ہیں۔ (حسن التنبہ، 3/209)

فرامینِ حضرت امام حَسَن مُجتَبیٰ رضی اللہ عنہ

❀ سب سے بڑی عقلمندی پرہیز گاری اور سب سے بڑی بے وُقوفی فِسق و فُجور (یعنی گناہ ونافرمانی) ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 7/277، حدیث:165)

❀ اے ابنِ آدم! اپنے بھائی سے حسد نہ کر کیونکہ اگر اللہ پاک نے اُس کی تکریم کے لئے وہ نعمت اسے عطا فرمائی ہے تو جسے اللہ پاک عزت دے اس سے حسد نہ کرو اور اگر کسی اور وجہ سے عطا فرمائی ہے تو اس سے حسد کیوں کرتے ہو جس کا ٹھکانا جہنّم ہے۔ (الزواجر عن اقتراف الکبائر، 1/116)

❀ آدمی پر تعجب ہے کہ وہ روزانہ ایک یا دو مرتبہ اپنے ہاتھ سے ناپاکی دھوتا ہے پھر بھی زمین و آسمان کے بادشاہ سے مقابلہ (تکبُّر) کرتا ہے۔ (الزواجر عن اقتراف الکبائر، 1/149)

❀ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے ایک امیر کو مُتکبِّرانہ چال چلتے ہوئے دیکھا تو اس سے فرمایا کہ اے اَحْمَق! تکبُّر سے اِتراتے ہوئے ناک چڑھا کر کہاں دیکھ رہا ہے؟ کیا اُن نعمتوں کو دیکھ رہا ہے جن کا شکر ادا نہیں کیا گیا یا اُن نعمتوں کو دیکھ رہا ہے کہ جن کا تذکرہ اللہ پاک کے احکام میں نہیں۔ جب اس نے یہ بات سنی تو عذر پیش کرنے حاضر ہوا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مجھ سے مَعذِرَت نہ کر بلکہ اللہ پاک کی بارگاہ میں توبہ کر کیا تم نے اللہ پاک کا یہ فرمان نہیں سنا: ﴿وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ إِنَّكَ لَنْ

www.dawateislami.net

تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا﴿۳۷﴾ (پ15، بنی اسرائیل:37) ترجمۂ کنز الایمان: اور زمین میں اِتراتا نہ چل بے شک تو ہرگز زمین نہ چیر ڈالے گا اور ہرگز بلندی میں پہاڑوں کو نہ پہنچے گا۔ (الزواجر عن اقتراف الکبائر، 1/149)

فرامینِ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

❀ اے لوگو! اچھے اَخلاق میں رغبت کرو، نیک اعمال میں جلدی کرو، جس نے کسی پر احسان کیا ہو اور وہ اس کا شکر ادا نہ کرے تو احسان کرنے والے کو اللہ پاک عوض عطا فرماتا ہے۔ یقین کرو نیک کام میں تعریف ہوتی ہے اور ثواب ملتا ہے، اگر تم نیکی کو کسی مرد کی صورت میں دیکھ سکتے تو اسے بہت حسین و جمیل دیکھتے جو دیکھنے والے کو بَھلا لگتا اور اگر تم مَلامت اور بدی کو دیکھ سکتے تو بدترین منظر دیکھتے جس سے دل نفرت کرتے اور نظریں نیچی ہو جاتی ہیں۔ اے لوگو! جو سخاوت کرتا ہے وہ سردار ہوتا ہے اور جو بخل کرتا ہے وہ ذلیل و رُسوا ہوتا ہے۔ زیادہ سخی وہ شخص ہے جو اس شخص پر سخاوت کرے جسے اس کی اُمید نہ ہو۔ زیادہ پاک دامن اور بہادُر وہ شخص ہے جو بدلہ لینے پر قادر ہونے کے باوجود مُعاف کر دے، زیادہ صِلۂ رحمی کرنے والا شخص وہ ہے جو قطع تعلق کرنے والے رشتے داروں سے تعلق جوڑے۔ جو شخص اپنے بھائی پر احسان کر کے اللہ پاک کی رضا چاہے اللہ پاک مشکل وقت میں اس کا بدلہ دیتا ہے اور اس سے سخت مصیبت ٹال دیتا ہے۔ جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی سے دنیوی مصیبت دور کی اللہ پاک اس سے اُخرَوی مصیبت دور کرتا ہے اور جو کسی پر احسان کرے اللہ کریم اس پر احسان فرماتا ہے اور احسان کرنے والے اللہ کے پیارے ہیں۔ ❀ اگرچہ دنیا اچھی اور نفیس سمجھی جاتی ہے مگر اللہ کا ثواب بہت زیادہ اور نفیس ہے۔ ❀ رزق تقدیر

www.dawateislami.net

میں تقسیم ہو چکے ہیں لہٰذا کسب میں انسان کا حرص نہ کرنا اچھا ہے۔ ❀ مال دنیا میں چھوڑ کر ہی جانا ہے تو پھر انسان مال میں بُخل کیوں کرتا ہے؟ ❀ جب اذیّت دینے کے لئے کوئی شخص کسی سے مدد چاہے تو اس کی مدد کرنے والے اور ذلیل و رُسوا لوگ سب برابر ہیں۔ (نورالابصار فی مناقب آل بیت النبی المختار، ص152، 153)

فرامینِ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

❀ جو بندہ خالص پانی پیئے اور وہ بغیر تکلیف کے (پیٹ میں) داخل ہو اور بغیر تکلیف کے باہر بھی نکل آئے تو اس پر شکر لازم ہے۔ (کتاب الشکر، ص162، رقم:188)

❀ تم لوگ افضل عبادت یعنی عاجزی سے غافل ہو۔ (احیاء العلوم، 3/419)

فرامینِ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ

❀ جو میری کسی نعمت سے حسد کرتا ہے میں اس کے سوا ہر شخص کو راضی کر سکتا ہوں کیونکہ حاسد اُسی وقت راضی ہو گا جب وہ نعمت مجھ سے زائل ہو جائے گی۔

(احیاء العلوم، 3/233)

❀ سب سے بڑا سردار وہ شخص ہے کہ جب اس سے کچھ مانگا جائے تو سب سے بڑھ کر سخاوت کرنے والا ہو، محافل میں حُسنِ اَخلاق کے اعتبار سے سب سے اچھا ہو اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا جائے تو حِلم و بُردباری کا مُظاہرہ کرے۔

(تاریخ ابنِ عساکر، 59/186، رقم:7510)

❀ جو آدمی تجربات سے فائدہ نہ اٹھائے وہ بلند مقام حاصل نہیں کر سکتا۔

(احیاء العلوم، 3/230)

فرامینِ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

❀ اگر آدمی کے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ ڈال دیا جائے تو یہ اس کے لئے اذان سن کر

www.dawateislami.net

مسجد میں حاضر نہ ہونے سے زیادہ بہتر ہے۔(مصنف ابن ابی شیبہ،1/380، حدیث:4)

❀ جن گھروں میں اللہ پاک کا ذکر ہوتا ہے اہلِ آسمان اُن گھروں کو ایسے دیکھتے ہیں جیسے تم ستاروں کو دیکھتے ہو۔(مصنف ابن ابی شیبہ،8/236، حدیث:10)

❀ حضرت عَطاء رحمۃُ اللہِ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: "جب تم 6 چیزیں دیکھ لو تو اگر تمہاری جان تمہارے قبضے میں ہو تو اسے چھوڑ دو۔ اسی وجہ سے میں موت کی تمنا کرتا ہوں اس خوف سے کہ کہیں ان چیزوں کا زمانہ نہ پالوں۔ جب بے وقوف حکمران ہوں۔ فیصلے بِکنے لگیں۔ جانیں محفوظ نہ رہیں۔ رِشتے کاٹے جائیں۔ قوم کے محافظ قوم کے لُٹیرے بن جائیں اور لوگ قرآنِ مجید گا کر پڑھنے لگیں۔"(تاریخ ابن عساکر،67/379۔مصنف عبد الرزاق،2/322، حدیث:1119)

❀ حضرت ابواَسود رحمۃُ اللہِ علیہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے مدینۂ طَیِّبہ میں گھر بنوایا۔گھر کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد ایک دن وہ اپنے گھر کے دروازے پر کھڑا تھا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہُ عنہ کا وہاں سے گزر ہوا تو اس نے عرض کی:"اے ابوہریرہ رضی اللہُ عنہ! ذرا ٹھہر جائیے! اور مجھے یہ بتائیے کہ میں گھر کے دروازے پر کیا لکھواؤں؟" آپ رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: لکھواؤ "گھر ویران ہونے کے لئے ہوتے ہیں، اولاد فوت ہونے کے لئے اور مال ورثا کے لئے جمع کیا جاتا ہے۔" اُس وقت وہاں ایک اَعرابی (یعنی دیہات کا رہنے والا) بھی موجود تھا۔ اس نے کہا:"شیخ! تم نے کتنی بُری بات کہی ہے۔" گھر کے مالک نے اَعرابی سے کہا:"تیری ہلاکت ہو! یہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے صحابی حضرت ابوہریرہ رضی اللہُ عنہ ہیں۔"

(تاریخ ابن عساکر،67/374)

www.dawateislami.net

فرامینِ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

❀ جب تو شام کرے تو آنے والی صبح کا انتظار مت کر اور جب صبح کرے تو شام کا منتظر نہ رہ اور حالتِ صحت میں بیماری کے لئے اور زندگی میں موت کے لئے تیاری کر لے۔

(بخاری، 4/223، حدیث:6416)

❀ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کوئی شخص اُس وقت تک کامل عالم نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے سے بہتر سے حسد کرنا، اپنے سے کمتر کو حقیر جاننا اور علم کے بدلے مال طلب کرنا ترک نہ کر دے۔ (الکواکب الدریۃ، 1/166)

❀ انسان کے اعضاء میں سب سے زیادہ زبان اس بات کی حق دار ہے کہ اسے (فضول باتوں سے) پاک رکھا جائے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 6/237، حدیث:7)

❀ یُعَلَّمُ الصَّبِیُّ الصَّلَاۃَ اِذَا عَرَفَ یَمِیْنَہٗ مِنْ شِمَالِہٖ یعنی جب بچّہ دائیں اور بائیں میں فرق کرنے لگے تو اسے نماز کی تعلیم دی جائے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 1/382، رقم:5)

❀ اگر میری انگلی شراب میں پڑ جائے تو اسے اپنے ہاتھ کے ساتھ رکھنا مجھے گوارا نہیں ہو گا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 5/509، حدیث:6)

❀ اچھے کاموں میں ایک دوسرے سے مشورہ کیا کرو لیکن برائی میں مشورہ نہ کیا کرو۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، 8/176، حدیث:16)

❀ انسان دنیا کی کوئی بھی نعمت پاتا ہے تو اللہ پاک کے ہاں اس کے درجات میں کمی آجاتی ہے۔ اگرچہ وہ بارگاہِ الٰہی میں کتنا ہی شرف و عزت رکھتا ہو۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، 8/174، حدیث:2)

❀ کوئی بندہ اُس وقت تک حقیقتِ ایمان تک نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ لوگ دین پر اس کی اِستقامت دیکھ کر اسے بے وقوف نہ سمجھیں۔ (مصنف لابن ابی شیبۃ، 8/175، حدیث:4)

www.dawateislami.net

❀ وہ شخص عالم نہیں ہو سکتا جو اپنے بڑوں سے حسد کرتا ہو، چھوٹوں کو حقیر سمجھتا ہو اور علم کو دنیا کے حُصول کا ذریعہ بناتا ہو۔(حلیۃ الاولیاء،1/379،حدیث:1067)

❀ جو کسی کی پیروی کرنا چاہتا ہو وہ اسلاف کی پیروی کرے جو حضور نبیِّ اکرم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے صحابہ ہیں۔ یہی اس امت کے بہترین لوگ ہیں۔ان کے دل نیکی و بھلائی میں سب لوگوں سے بڑھ کر ہیں۔ ان کا علم سب سے وسیع اور ان میں بناوٹ و نمائش نہ تھی۔ یہ وہ نُفُوسِ قُدسیہ ہیں کہ جنہیں اللہ پاک نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی صحبت اور دین کی تبلیغ کے لئے منتخب فرمایا۔لہٰذا تم ان کے اخلاق و عادات اور ان کے طور طریقوں پر چلو کیونکہ وہ حضرت سیِّدُنا محمدِ مصطفٰی، احمدِ مجتبٰی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے صحابہ ہیں۔ ربِّ کعبہ کی قسم! یہی لوگ ہدایت کے سیدھے راستے پر گامزن تھے۔ اے بندے! محض اپنے بدن کی حد تک دنیا سے تعلق قائم کر اور اپنے دل و دماغ کو اس سے دور رکھ کیونکہ تیری نجات کا دار و مدار تیرے عمل پر ہے۔ لہٰذا تو ابھی سے موت کی تیاری کر تا کہ تیرا انجام اور خاتمہ اچھا ہو۔

(حلیۃ الاولیاء،1/378،رقم:1065)

❀ حضرت قَتَادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کسی نے پوچھا: ”کیا حضور نبیِّ کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے صحابہ رِضوانُ اللہِ علیہم اجمعین ہنسا کرتے تھے؟“ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”جی ہاں! حالانکہ اِیمان ان کے دلوں میں پہاڑوں سے بھی زیادہ قوی اور مضبوط تھا۔“

(جامع معمر بن راشد مع المصنف لعبد الرزاق،10/286،حدیث:20837)

❀ ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: ”جس طرح لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ (یعنی اسلام) کے بغیر کوئی عمل نفع نہیں دیتا تو کیا مسلمان کو کوئی عمل نقصان بھی

www.dawateislami.net

نہیں پہنچا سکتا؟‘‘ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (نیکیوں والی) زندگی بسر کرو اور دھوکے میں نہ رہنا (کہ مسلمان کو کوئی برائی نقصان نہیں پہنچا سکتی)۔

(جامع معمر بن راشد مع المصنف لعبد الرزاق، 10 / 258، حدیث:20720)

فرامینِ حضرت ابو مُوسیٰ اَشْعَری رضی اللہ عنہ

❀ انسان اس دنیا میں زندہ رہ کر صرف کسی پریشان کُن آفت و مصیبت یا کسی فتنہ کا انتظار کرتا ہے۔ (کتاب الزھد لابن مبارک، ص 3، حدیث:5)

❀ حضرت قَسَامہ بن زُہَیر رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ بَصْرہ میں حضرت ابو موسیٰ اَشْعَرِی رضی اللہ عنہ نے ہمیں خُطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ’’اے لوگو! رویا کرو اور اگر رونا نہ آئے تو رونے جیسی صورت بنا لیا کرو کیونکہ (نافرمانیوں کے سبب جہنم میں جانے والے) جہنّمی اتنا روئیں گے کہ روتے روتے ان کے آنسو ختم ہو جائیں گے۔ بالآخر وہ خون کے آنسو رونا شروع کر دیں گے اور اس قدر آنسو بہائیں گے کہ اگر ان کے آنسوؤں میں کشتیاں چھوڑی جائیں تو چلنے لگیں۔‘‘

(کتاب الزھد لامام احمد، ص 215، حدیث:1103)

❀ بے شک قیامت کے دن سورج لوگوں کے سروں پر رہ کر آگ برسا رہا ہو گا اور ان کے اعمال ان کے لئے سائے کا ذریعہ بنیں گے یا دھوپ ہی میں جلنے دیں گے۔‘‘

(مصنف ابن ابی شیبۃ، 8 / 203، حدیث:3)

فرمانِ حضرت مُعاذ بن جَبَل رضی اللہ عنہ

❀ اہلِ جنّت کسی چیز پر حسرت نہیں کریں گے سوائے اُس گھڑی کے جو یادِ اِلٰہی سے غفلت میں گزری۔ (احیاء العلوم، 1 / 392)

www.dawateislami.net

فرامینِ حضرت ابُو دَرْدَاء رضی اللہ عنہ

❀ جو ہنستے ہوئے جنّت میں جانا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ اپنی زبان کو ہمیشہ ذکرُ اللہ سے تر رکھے۔(طبقات الصوفیاء، 1/117)

❀ جو بندہ کثرت سے موت کو یاد کرتا ہے اس کی خوشی اور حسد میں کمی آجاتی ہے۔ (الزواجر عن اقتراف الکبائر، 1/116)

❀ اِیمان کی سربلندی حکمِ اِلٰہی پر صبر کرنا اور تقدیر پر راضی رہنا ہے۔(احیاء العلوم، 5/67)

❀ اِس بات سے ڈرو کہ مؤمنین کے دِل تم سے نفرت کرنے لگیں اور تمہیں اس کا پتا بھی نہ ہو۔(کتاب الزھد لابی داؤد، ص205، حدیث:229)

❀ جب تک تم نیک لوگوں سے محبّت رکھو گے بھلائی پر رہو گے اور تمہارے بارے میں جب کوئی حق بات بیان کی جائے تو اسے مان لیا کرو کہ حق کو پہچاننے والا اس پر عمل کرنے والے کی طرح ہوتا ہے۔(شعب الایمان، 6/503، حدیث:9063)

فرامینِ حضرت حُذَیفہ بن یَمان رضی اللہ عنہ

❀ حضرت حُذَیفہ بن یَمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: فتنے کے مقامات سے بچو۔ عرض کی گئی کہ وہ کون سے ہیں؟ فرمایا: حکمرانوں کے دروازے۔ تم میں سے کوئی حاکم کے دروازے پر جاتا ہے تو اس کے جھوٹ پر اس کی تصدیق کرتا اور اس کے بارے میں وہ کہتا ہے جو اس میں نہیں ہوتا۔(احیاء العلوم، 2/177)

❀ دین کے گُناہ گار اور زندگی میں لاچار و بدحال بہت سے لوگ صرف اپنی سخاوت کی وجہ سے جنّت میں داخل ہوجائیں گے۔(التذکرۃ الحمدونیۃ، 2/299)

www.dawateislami.net

فرامینِ حضرت عَمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

❀ قرآنِ پاک کی ہر آیتِ مبارکہ جنّت کا ایک دَرَجہ اور تمہارے گھروں کا چراغ ہے۔
(احیاء العلوم، 1/363)

❀ جس نے قرآن پڑھا اس نے نبوّت کو اپنے دونوں پہلوؤں کے درمیان جمع کرلیا مگر یہ کہ اس کی طرف وحی نہیں کی جاتی۔(احیاء العلوم، 1/363)

❀ بات کرنا دوا کی طرح ہے، تھوڑی مقدار میں ہو تو فائدہ مند ہوگا اور اگر زیادہ ہو تو نقصان دہ ثابت ہوگا۔(حسن السمت فی الصمت، ص100)

فرامینِ حضرت عبدُاللہ بن عَمرو بن عاص رضی اللہ عنہما

❀ ہر بدزبان کا جنّت میں داخلہ حرام ہے۔(حلیۃ الاولیاء، 1/359، رقم:982)

❀ مومن کے جسم میں کوئی عضو ایسا نہیں جو اللہ پاک کو زبان سے زیادہ پسندیدہ ہو، اسی کے سبب اللہ پاک اسے جنّت میں داخل فرمائے گا اور غیر مسلم کے جسم میں کوئی عُضو ایسا نہیں جو اللہ پاک کو زبان سے زیادہ ناپسند ہو، اسی کے سبب اللہ پاک اسے جہنّم میں داخل فرمائے گا۔(حلیۃ الاولیاء، 1/280)

فرامینِ حضرت ابوذَرْ غِفاری رضی اللہ عنہ

❀ جو جنّت میں جانا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ دُنیوی مال وزر میں رَغْبت نہ رکھے۔
(حلیۃ الاولیاء، 1/219، رقم:542)

❀ دعا کی قبولیت کے لئے نیکی و بھلائی کی حیثیت ایسی ہے جیسی سالن میں نمک کی۔
(مصنف ابن ابی شیبہ، 7/40، حدیث:4)

❀ حضرت ابُوذَرْ غِفاری رضی اللہ عنہ نے حضرت سَلَمہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے سَلَمہ!

www.dawateislami.net

بادشاہوں کے دروازوں پر مت جاؤ کیونکہ تمہیں ان کی دنیا میں سے کچھ نہیں ملے گا لیکن وہ اس سے افضل یعنی تمہارے دین سے لے لیں گے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ 8 / 698، حدیث:79)

❀ 2 درہم والے کا حساب ایک درہم والے کے حساب سے سخت ہو گا(یعنی جتنا مال زیادہ اتنا وبال زیادہ)۔(مصنف ابن ابی شیبہ، 8 / 183، حدیث:3)

❀ حضرت ابو ذر غِفاری رضی اللہ عنہ نے کعبہ کے پاس کھڑے ہو کر فرمایا: اے لوگو! میں جُنْدُب غِفَاری ہوں۔ اپنے شفقت و نصیحت کرنے والے بھائی کے پاس جمع ہو جاؤ! سب لوگ جمع ہو گئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی سفر پر جاتا تو کیا وہ زادِ راہ (یعنی سفر میں کام آنے والا ضروری سامان) ساتھ نہیں لیتا جس سے ضروریات پوری ہوں اور اپنی منزل تک پہنچ سکے؟'' لوگوں نے عرض کی: ''کیوں نہیں!'' فرمایا: ''تو سنو! قیامت کا سفر سب سے طویل ہے۔ اس کے لئے خوب زادِراہ تیار کرو جو تمہارے کام آسکے۔'' حاضرین نے پوچھا: ''وہ کیا ہے جو اس میں ہمارے کام آئے؟'' فرمایا: ''بڑے بڑے دشوار کاموں سے بچنے کے لئے حج کرو۔ روزِ قیامت کی گرمی و تپش سے حفاظت کے لئے سخت گرمی کے دنوں میں بھی روزے رکھو۔ قبر کی وحشت و گھبراہٹ سے نجات حاصل کرنے کے لئے رات کی تاریکی میں نماز ادا کیا کرو۔ حساب کے دن کی پیشی کے لئے اچھی بات کہو اور بُری سے باز رہو۔ قیامت کی سختیوں سے بچنے کے لئے اپنا مال صدقہ کرو۔ دنیا میں صرف دو قسم کی محفل اختیار کرو ایک وہ جو طلبِ آخرت کے لئے ہو اور دوسری وہ جو طلبِ حلال کے لئے ہو اور ان کے علاوہ کوئی تیسری محفل اختیار نہ کرنا کہ اس میں تمہارے لئے کوئی نفع نہیں بلکہ وہ تمہارے

www.dawateislami.net

لئے نقصان دہ ثابت ہو گی۔ اسی طرح اپنے مال کو بھی دو حصوں میں بانٹ لو، ایک حصہ اہل وعیال پر خرچ کرو اور دوسرا راہِ خدا میں خرچ کر کے اپنی آخرت کے لئے ذخیرہ کر لو ان کے علاوہ کوئی تیسرا حصہ مت بناؤ کہ اس میں سراسر نقصان ہے، فائدہ کچھ نہیں۔" اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ نے بلند آواز سے فرمایا: "لوگو! حرص (سے بچو کہ اس) میں تمہارے لئے ہلاکت ہے کیونکہ یہ کبھی ختم نہیں ہوتی اور نہ ہی تم اسے پورا کر سکتے ہو۔ (اخبار مکۃ للفاکہی، 3/134، حدیث:1904-صفۃ الصفوۃ، 1/301، الرقم:64)

❀ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے حضرت اَحنَف بن قیس رحمۃُ اللہِ علیہ سے فرمایا: جب تک عطیہ خوش دلی سے ملے لے لو اور جب وہ تمہارے دین کی قیمت بن جائے تو ترک کر دو۔ (احیاء العلوم، 2/170)

فرامینِ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

❀ دنیا میں لوگوں کا ایک دوسرے پر ظلم کرنا قیامت کے دن تاریکیوں کا سبب ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 1/260، رقم:640 ملخصا)

❀ اللہ پاک جب کسی کو ذلیل ورُسوا یا ہلاک کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے حیا چھین لیتا ہے۔ پھر تم اُس شخص کو اس حال میں پاؤ گے کہ وہ لوگوں سے نفرت کرتا ہے اور لوگ اس سے نفرت کرتے ہیں۔ (مکارم الاخلاق، ص94، رقم:113)

❀ حضرت مَیمُون بن مِہران رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت سلمان فارِسی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: مجھے نصیحت کیجئے۔ فرمایا: گفتگو مت کرو۔ اُس نے عرض کی: جو لوگوں کے درمیان رہتا ہے اسے بات چیت کئے بغیر چارہ نہیں۔ فرمایا: اگر گفتگو کرنی ہی ہو تو حق بات کہو یا خاموش رہو۔ (تاریخ ابن عساکر، 21/449)

www.dawateislami.net

❀ حضرت جَعْفَر بن بُرْقان رحمۃُ اللہِ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت سلمان فارِسی رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: مجھے 3 چیزیں ہنساتی اور 3 رُلاتی ہیں۔ ہنسانے والی 3 چیزیں یہ ہیں: تعجب ہے اس شخص پر جو دنیا سے امیدیں باندھتا ہے حالانکہ موت اس کی تلاش میں ہے اور حیرت ہے اس غافل انسان پر جو غفلت سے بیدار نہیں ہوتا اور اس پر بھی تعجب ہے جو منہ کھول کر ہنستا ہے حالانکہ اسے نہیں معلوم کہ اس کا رب اس سے راضی ہے یا ناراض۔ رُلانے والی 3 چیزیں یہ ہیں: حضور نبیِ رحمت، شفیعِ اُمّت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور صحابۂ کرام علیہِمُ الرضوان کی جدائی، نزع کی تکالیف کا پیش آنا اور بارگاہِ الٰہی میں حاضر ہونا جبکہ مجھے معلوم نہیں کہ میں جہنّم کی طرف ہانکا جاؤں گا یا جنّت میں جگہ پاؤں گا۔ (کتاب الزھد لامام احمد، حدیث: 837، ص 176)

❀ حضرت طارِق بن شِہاب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سلمان فارِسی رضی اللہُ عنہ کے پاس رات گزاری تاکہ ان کی عبادت کو ملاحظہ کر سکوں۔ چنانچہ جب رات کا پچھلا پہر ہوا تو آپ رضی اللہُ عنہ نے اُٹھ کر نماز ادا کی گویا کہ میں جو سمجھتا تھا (کہ آپ رضی اللہُ عنہ ساری رات عبادت کرتے ہیں) ویسا دیکھنے میں نہ آیا۔ میں نے یہ بات آپ رضی اللہُ عنہ سے بیان کی تو فرمایا: ”اِن پانچ فرض نمازوں کی پابندی کرو تو یہ درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کَفّارہ بن جاتی ہیں جب تک گناہِ کبیرہ کا ارتکاب نہ کیا جائے۔“ مزید فرمایا کہ ”لوگ جب عشاء کی نماز ادا کر لیتے ہیں تو تین قسم کے ہو جاتے ہیں: ﴿1﴾ وہ لوگ جن کے لئے یہ رات وبال بن جاتی ہے اور وہ اس سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا پاتے ﴿2﴾ بعض خوش نصیبوں کے لئے بھلائی کا سبب بن کر آتی ہے اور انہیں وبال سے بچاتی ہے اور ﴿3﴾ بعض نادانوں کے لئے یہ رات نہ تو فائدہ مند ثابت ہوتی

www.dawateislami.net

ہے اور نہ ہی وبال بنتی ہے۔ جن کے لئے وبال بنتی ہے اور فائدے سے خالی ہوتی ہے یہ وہ ہیں جو رات کی تاریکی اور لوگوں کی غفلت کو غنیمت جان کر دلیری سے گناہوں میں رات بسر کرتے ہیں اور جو رات کی تاریکی اور لوگوں کی غفلت کو غنیمت سمجھ کر رات میں اٹھ کر عبادت کرتے ہیں ان کے لئے یہ رات فائدہ مند ہے وبال نہیں اور جو نماز پڑھ کر سو جاتے ہیں ان کے لئے نہ فائدہ مند ہے اور نہ ہی وبال۔ لہٰذا تم غفلت سے بچو، اللہ پاک کی عبادت کا قصد کرو اور اس پر ہمیشگی اختیار کرو۔

(مصنف عبد الرزاق، 2/416، حدیث: 4749)

❀ ہر شخص کا ایک باطن ہوتا ہے اور ایک ظاہر، جو اپنے باطن کو سنوار لیتا ہے اللہ پاک اس کے ظاہر کو سنوار دیتا ہے اور جو اپنے باطن کو بگاڑ لیتا ہے اللہ پاک اس کے ظاہر کو بھی بگاڑ دیتا ہے۔ (کتاب الزھد لابن المبارک ویلیہ کتاب الرقائق، حدیث: 72، ص 17)

❀ بے شک عِلم بہت زِیادہ اور عُمر بہت تھوڑی ہے لہٰذا دین کا ضروری عِلم حاصل کرو اور اس کے ماسوا (یعنی اِس کے علاوہ چیزوں) کو چھوڑ دو کیونکہ اس پر تمہاری مدد نہیں کی جائے گی۔ (حلیۃ الاولیاء، 1/246، رقم: 606)

❀ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے ایسے گناہ کے بارے میں پوچھا گیا جس کی موجودگی میں کوئی نیکی فائدہ نہیں دیتی تو آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: "وہ گناہ تکبر ہے۔"

(الزواجر عن اقتراف الکبائر، 1/149)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

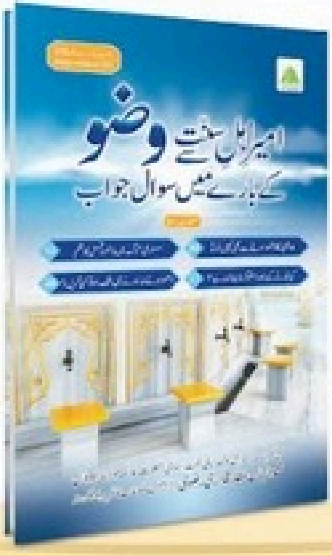

978-969-722-347-3

01082298

فیضان مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net